"BIBLE STUDY LESSONS OUTLINES"

DID GOD "REALLY" PRESERVE A BOOK?

Bible Study Lesson Name in Urdu!

کیا خدا نے حقیقت میں کسی کتاب کو محفوظ رکھا ہے؟

WRITER:-

DR. JAMES MODLISH

Faith Baptist Church... Chehalis Washington

مصنف:- **ڈاکٹر جیمس موڈلش** (فیتھ بپٹسٹ چرچ۔۔۔چیلس واشنگٹن)

TRANSLATOR:-

PASTOR NAEEM SHAHZAD ANTHONY

The Voice of Baptist Evangelization Church....Sargodha Pakistan

مترجم:- **پاسٹر نعیم شہزاد اینتھونی** (دی وائس آف بپٹسٹ ایونجلائزیشن چرچ۔۔۔سرگودھا، پاکستان)

PROOF READING:-

PASTOR TAMEEL FAISAL GILL

King Revival Church...Mission The Voice of Baptist Evangelization Church

ریڈنگ پروف:- **پاسٹر تمیل فیصل گل** (کنگ ریوایول چرچ۔۔۔مشن دی وائس آف بپٹسٹ ایونجلائزیشن چرچ)

COMPUTER COMPOSER:-

IMRAN GHOURY

PAKISTAN کمپیوٹر کمپوزر:- **عمران غوری**

تعارف (Introduction)

بہت سے اہم معاملات میں ہرکوئی اختیارات کی ضرورت کو باخوبی سمجھتا ہے۔

سپریم کورٹ میں اپیل کرنا زیادہ اہمیت رکھتا ہے بجائے اس کے وہاں پر کوئی جائے۔ اسی طرح بہت سے حتمی اختیارات والے بھی چرچ میں ہوتے ہیں جیسا کہ پادری، راہنما، ربی، مربی، فادر اور عالم وغیرہ جو کہ ان مافوق الفطرت سامنے آنے والے معاملات کو دیکھتے ہیں۔ ہم میں وہ جو محفوظ ہیں اور سچائی کو تلاش کرنا چاہتے ہیں وہ تمام لوگ خطا کار، غلطیوں سے بھرے اور میلان خاطر ہیں۔ بائبل میں بڑے دعویٰ سے بیان کیا گیا ہے کہ خدا نے روح پھونکا، محفوظ رکھا اور اختیار بخشا وغیرہ۔ اگر یہ سچ ہے تو خدا تعالیٰ نے اپنے الہامات کا جو خلاصہ مافوق الفطرت دنیا کیلئے پیش کیا ہے وہ ہمیں اس کتاب مقدس یعنی بائبل میں ملتا ہے۔ خدا نے دنیا کی چیزوں پر اپنے آپ کو الہام کیا مگر پھر بھی آدمی دنیا پر گناہ کی زندگی گزار رہا ہے۔ کیا وہ بنیاد جس پر وہ تعمیر کر رہا ہے مضبوط، طویل مدت اور ابدی ہے۔

یوں کہ خدا نے مخلوق کو بنایا تھا اس کا ہمیں بائبل مقدس میں حوالہ ملتا ہے۔ جسے کہ ہر ایک سنجیدہ مسیحی تسلیم کرتا ہے۔ لیکن پھر بھی ہم میں ایک سوال پیدا ہوتا ہے جو کہ یہ جاننا چاہتا ہے کہ "آپ کا مطلب کونسی بائبل؟"۔

یہ ایک بہت ہی اہم سوال ہے جو کہ ہم اس کتاب کے چلتے ہوئے سلسلے میں پڑھیں گے۔ اگر غور کریں تو الہام کے متعلق مکمل علم رکھنے والے وہ تمام لوگ ایک ہی بات نہیں کہیں گے اور نہ ہی مقابلہ کے آخر میں توضیع کرنے والا اس شعبہ سے ہوتا ہے۔

میں اُن تمام کیلئے دعا کرتا ہوں جو مذہب میں دستور العمل ہیں تا کہ ان اُلجھتے ہوئے سوالوں کو زیر کر سکیں اور خدا سے کہیں کہ وہ ہمیں اس قابل بنائے کہ ہم اس مقصد کو خوشی اور رضامندی سے سیکھ سکیں۔

بائبل نے بہت دفعہ اپنے متعلق خود بیان کیا ہے۔

- i۔ بائبل کے اس مسئلہ کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں؟
- ii۔ کونسی بائبل؟
- iii۔ اختیارات؟
- iv۔ کیسا اختیار؟
- v۔ بالکل اختیار یا 99.44/100%؟

یہ تمام سوالات ایک بہت بڑے مسئلے کو سامنے لاتے ہیں۔

پھر ایک اور یہ سوال کرتا ہے کہ "بائبل اپنے متعلق کیا کہتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟"

یوں یہ سوال کرنے والا اس بات کو دھکا دیتا ہے کہ

کونسی بائبل؟

مثلاً

خُدا کا کلام پاک ہے۔ اُس چاندی کی مانند جو بھٹی میں مٹی پر تائی گئی اور سات بار صاف کی گئی ہو۔
تُو ہی اے خداوند! اُنکی حفاظت کرے گا تو ہی ان کو اس پُشت سے ہمیشہ تک بچائے رکھے گا۔ (زبور ۱۲: ۷-۶)
(AV-1611)

اقوال خداوند اقوال مخلصانہ ہیں۔ تائی ہوئی چاندی کی مانند خارجی مادے سے مُبرا و صفت چند مصفا ہیں تُو اے خداوند ہماری حفاظت کرے گا اس پُشت سے ہمیشہ ہمیں بچائے رکھے گا۔ (زبور ۱۲: ۷-۶) (Moffatt 1922)۔

صرف وہ الفاظ جو خط کشیدہ ہیں غور طلب نہیں ہوتے بلکہ اگر ہم R.V اور R.S.V کو پڑھتے ہیں تو یہ لفظ ایک جیسے ہوتے ہیں جبکہ یہ دو مختلف اور معنی خیز الفاظ ہیں۔ اگرچہ بہت سے ترجمان ہیں تو خدا کیا کہتا ہے۔

1. نبوت اور الھام :. (Inspiration)

آپ کا تخلیقی تحریک، الہام، نبوت اور پیشن گوئی کے متعلق کیا خیال ہے؟
اس سوال کا جواب ہمیں بائبل کے اس حوالہ سے ملتا ہے۔ دیکھیے 2- تیمتھیس (۳: ۱۶)
مزید جاننے کیلئے ہم دیکھیں گے۔ متی ۲۲: ۲۹، مرقس ۱۲: ۱۰-۲۴، ۱۵: ۲۸، لوقا ۴: ۲۱، ۲۴: ۲۷، یوحنا ۲: ۲۲، ۵: ۳۹، ۷: ۳۸، ۱۰: ۳۵، اعمال ۱۷: ۱۱، رومیوں ۱: ۲، ۴: ۳، گلتیوں ۴: ۳۰، 2- تیمتھیس ۳: ۱۵، 2- پطرس ۱: ۲۰، ۳: ۱۶۔
اُوپر بیان کیے گئے حوالہ جات کو غور سے پڑھنے سے الہام (نبوت) کے متعلق بہت زیادہ معلومات حاصل ہوتی ہے جو کہ بغیر یونانی زبان کے مشورہ کیے ہے۔

I۔ پُرانے عہد ہم بڑے دعویٰ سے الہام کے متعلق بڑی وضاحت سے دیکھتے ہیں۔ یہ الفاظ "خدا نے کہا!" ہمیں پیدائش کی کتاب کے پہلے باب میں یہ الفاظ "خدا نے کہا!" دس بار ملتے ہیں۔ اسی طرح کی اور بھی بہت سی مثالیں ہیں

مثلاً

۱۔ خدا نے کہا!

۲۔ خداوند یوں فرماتا ہے!

۳۔ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا!

یہ الفاظ پرانے عہد نامے میں 3,808 مرتبہ لکھے گئے ہیں۔ دیکھیے ۔۔۔،

خروج ۴: ۱۰-۱۵، استثناء ۴:۲، یرمیاہ ۱:۷-۹، حزقی ایل ۲:۴، ۳:۴، میکاہ ۳:۸،
2۔ سیموئیل ۲۳:۲، نحمیاہ ۹:۳۰، عاموس ۷:۱۵ ۔

II۔ نبوت اور الہام کے متعلق نئے عہد نامے میں بہت سے حوالہ جات ملتے ہیں جن میں سے چند حوالہ جات بیان کیے گئے ہیں۔

"یہ جان لو کہ کتاب مقدس کی کسی نبوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار میں نہیں ہے۔ کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوتی بلکہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے"۔ دیکھیے

2۔ پطرس ۱:۲۰-۲۱، 1۔ پطرس ۱:۱۰-۱۱، اعمال ۱:۱۶، ۲۸:۲۵، ۲:۴، 1۔ کرنتھیوں ۲:۱۳، ۱۴:۳۷،
1۔ تھسلنیکیوں ۲:۱۳، 2۔ پطرس ۳:۱-۲، متی ۱۰:۲۰، مرقس ۱۳:۱۱، لوقا ۱۲:۱۲، ۲۱:۱۴-۱۵۔

2. **حفاظت**:۔ (Preservation)

بنیادی اصول اور مسیح کی خوشخبری عملی طور پر قدیم پیشن گوئی اور الہام سے مطابقت رکھتی ہے۔ (ہم کسی بھی کلیسیاء کے ایمان کی اسٹیٹمنٹ کو دیکھ سکتے ہیں) لیکن کسی نے بھی حفاظت کے متعلق کچھ نہ کہا۔ "سوائے خدا کے"!
دیکھیے

زبور ۱۲:۶-۷، یسعیاہ ۵۹:۲۱، یرمیاہ ۳۶، متی ۲۴:۳۵، مرقس ۱۳:۳۱، یوحنا ۱۷:۱۷، زبور ۱۰۰:۵، ۱۱۹:۸۹، یشوع ۱:۸۔

حفاظت صرف خدا کا روح ہی کر سکتا ہے۔ روح القدس ہی ہے جو ہم کو سچائی کی طرف راغب کرتا ہے اور بُرائی سے روکتا ہے۔ یوحنا ۱۶:۱۳-۱۴ دیکھیے

مثال ۱:۲۳، 1- کرنتھیوں ۲:۱۲-۱۴ ان آیات کی روشنی میں ہم اپنی ذات سے یہ سوال کر سکتے ہیں کہ کیا خدا نے کوئی کتاب لکھی ہے اور اُسے یا اُس کے کسی حصہ کو کھویا ہے؟۔

3. پاکیزگی ۔ کاملیت اور بائبل کی جگہ :

(Purity, Perfection and Place of The Bible)

امثال ۳۰:۵	خدا کا ہر ایک سخن پاک ہے۔۔۔۔۔
امثال ۱۲:۶	خداوند کے الفاظ پاک ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔
زبور ۱۱۹:۱۴۰	تیرا کلام بالکل خالص ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔
زبور ۱۹:۷	خداوند کی شریعت کامل ہے۔۔۔وہ جان کو بحال کرتی ہے۔
2- تیمتھیس ۳:۱۵-۱۷	اُن پاک نوشتوں سے۔۔۔مردِ خدا کامل بنے۔۔۔۔۔۔
نحمیاہ ۹:۵	تیرا جلالی نام مبارک ہو۔۔۔جو سب حمد و تعریف سے بالا ہے۔
فلپیوں ۲:۹	وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔
زبور ۱۳۸:۲	اپنے کلام کو اپنے ہر نام سے زیادہ عظمت دی ہے۔۔۔۔۔

4. بڑھنا اور گھٹانا بائبل میں سے :

(Adding and Subtacting From The Bible)

استثنا ۴:۲	نہ تو کچھ بڑھانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور نہ کچھ گھٹانا۔۔۔
امثال ۳۰:۶	تو اُس کے کلام میں کچھ نہ بڑھانا۔۔۔۔وہ تجھ کو تنبیہ کرے اور تو جھوٹا ٹھہرے۔۔۔
مکاشفہ ۲۲:۱۸-۱۹	اگر کوئی آدمی ان میں سے کچھ بڑھائے۔۔۔اس نبوت کی کتاب میں سے کچھ نکال ڈالے۔۔۔
یرمیاہ ۲۶:۲	ایک لفظ بھی کم نہ کر۔۔۔۔۔

استثنا ۱۲:۳۲ اس میں سے نہ کچھ بڑھانا۔۔۔نہ اس میں سے کچھ گھٹانا۔۔۔

5. ہر لفظ خدا کا اہم ھے (Every Word Is Important To God):

امثال ۳۰:۶ خدا کا کلام بالکل خالص ہے۔۔۔۔۔دیکھیے "یہ تمام الفاظ"
یوحنا ۱۲:۴۸، مرقس ۸:۳۸، یرمیاہ ۷:۲۷، ۱:۲-۸، ۲۶:۲، ۴۴:۲۸، یوحنا ۱۲:۲۳، ۸:۱۷-۱۷،
امثال ۲۲:۱۲، متی ۲۴:۳۵۔
"کتاب مقدس میں" یرمیاہ ۲۵:۱۳، ۳۰:۲، ۳۶:۲، ایوب ۱۹:۲۳۔

6. برگشتگی سے تنبیہ کرنا : (Corruption Warned Against)

پولس رسول تھسلنیکیوں کی کلیسیاء کو خط میں پیشن گوئی کرتے ہوئے برگشتگی اور فریب کے متعلق لکھتے ہیں۔
لکھا ہے کہ ! " کسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا" (2- تھسلنیکیوں ۲:۳)
اور آگے بڑھتے ہوئے بیان کیا ! " کیونکہ بے دینی کا بھید تو اب بھی تاثیر کرتا جاتا ہے"۔(2- تھسلنیکیوں ۲:۷)
آخر میں جب پولس نے ان کو اکٹھا کیا تو وہ یروشلم کی راہ کو جارہا تھا اور افسس نے کہلا بھیجا اور کلیسیاء کے بزرگوں کو بلایا۔۔۔۔اور ان سے کہا۔۔۔۔
"اور خود تم میں سے ایسے آدمی اٹھیں گے جو الٹی الٹی باتیں کہیں گے تا کہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔ اس لئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ میں تین برس تک رات دن آنسو بہا بہا کر ہر ایک کو سمجھانے سے باز نہ آیا"۔(اعمال ۲۰:۳۰-۳۱)
پولس تھسلنیکیوں کی کلیسیاء کو تنبیہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ کسی روح یا کلام یا خط سے جو ہماری طرف سے ہو تم نہ گھبراؤ اور نہ تمہاری عقل دفعتہً پریشان ہو۔(2- تھسلنیکیوں ۲:۲)
پولس کافی دلیر تھا اور گاہے بگاہے وہ کلیسیاء کو خط لکھتا رہتا تھا جو کہ رسولوں کے نام پر ہوا کرتے تھے۔
لیکن کون ہے جو اتنی جرات والا ہو کہ ان نوشتوں کو یاد رکھے حالانکہ پولس اپنے روحانی خطوط کی وجہ سے آج بھی زندہ ہے۔
بعد میں پولس کے تجربہ سے تین مخصوص چیزیں سامنے آئیں جو کہ شاگردوں میں کام کرتی تھیں اور ان کو تنبیہ کرنے

کیلئے تھیں۔

الف۔ حوالا جات مے متعلق غلط علوم کو سرفراز کرنا !

(False knowledge exalted about Scriputres)

"اے تیمیتھیس اس امانت کو حفاظت سے رکھ اور جس علم کو علم کہنا ہی غلط ہے اسکی بیہودہ بکواس اور مخالفت پر توجہ نہ کر۔" (1- تیمیتھیس ۶:۲۰) یونانی زبان میں وہ لفظ جو اس آیت میں استعمال ہوا ہے "Gnosis" " گنوسس" جسکا مطلب علم ہے۔ رسولوں نے صرف اس علم سے منع کیا ہے جو غلط اور بیہودہ ہے۔ نہ کہ عموی علم سے۔

غلط اُستاد مسیح کی سچی تعلیم کی اس طرح تشریح کرتے ہیں جیسے لوگ اُن کو سننا پسند کرتے ہیں۔ وہ حق اور سچ کی تعلیم کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ایسے اُستادوں کی تعداد میں اضافہ ایک خاص نظام کے تحت بڑی تیزی کے ساتھ ہوتا ہے جو کہ مسیح کے نام کے مفہوم کو تو سامنے رکھتے ہیں مگر حقیقت میں وہ مفہوم سے ناواقف ہوتے ہیں۔

جیسا کہ ایک فرقہ "Gonsticism" بڑی تیزی کے ساتھ بڑھا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کا مذہب کسی بھی انسان کی تنظیم کے اصولوں سے تعلق نہیں رکھتا لیکن جلد ہی وہ لوگوں میں دور دور تک پھیل گیا۔

میں اُن لاکھوں آدمیوں میں سے اس بات کو دہراتا ہوں کہ "Gnostics" " گنوسٹیکس" فرقہ بہت دلیر تھا لیکن انہوں نے با اُصول نئی باتوں کی مسیحی تجویزیں پیش کیں۔۔۔۔۔۔ وہ مشرقی علاقے کے ان تمام بڑے بڑے شہروں میں جہاں پر مسیحیوں کی آبادی زیادہ تھی۔ وہاں پر وہ لوگوں میں بڑی تیزی کے ساتھ بڑی تیزی کے ساتھ پھیل گئے۔ اور ان کے بہت سے حریف نکل آئے جنہوں نے اُونچے خیالات اور اعلیٰ درجے کا علم پیش کروایا جو کہ بعد میں مسیح کی خوشخبری کہلایا۔۔۔۔ اُن میں شیخی اس قدر بڑھ گئی کہ سوفیانہ پن تک پہنچ گئی اور مسیحیت میں سوفیانہ پن کو کفر کہتے ہیں۔

ب۔ حق سے گمراہ ہونا : (Spiritualizing the Scriputre away)

ایک اور نمایاں ہونے والی چیز جو برگشتگی کی شکل اختیار کرتی ہے تو وہ ہے "حق سے گمراہ ہونا" جس کی پیشگوئی شاگردوں نے کی۔

"لیکن بیہودہ بکواس سے پرہیز کر کیونکہ ایسے شخص اور بھی بے دینی میں ترقی کریں گے"۔

اور اُن کا کلام آ کلہ کی طرح پھیلتا چلا جائیگا۔ ہمنیس اور فلیتس ان ہی میں سے ہیں۔ وہ یہ کہہ کر کہ قیامت ہو چکی ہے حق سے گمراہ ہو گئے ہیں اور بعض کا ایمان بگاڑتے ہیں. (2- تیمتھیس ۲:۱۶-۱۸)

بائبل کہتی ہے کہ قیامت آنے والی ہے جبکہ دوسری طرف نمایاں استاد جو کہ بے جا غرور اور فخر سے بھرے ہوئے ہیں کہتے ہیں کہ قیامت گزر چکی ہے۔ وہ ایسے سکھاتے تھے جیسے وہ اپنی اولاد کیلئے کچھ کر رہے ہوں جبکہ مسیح کا جی اُٹھنا ایک روحانی عمل ہے جو کہ تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔ رسولوں کی پیشن گوئیاں جو کہ بائبل کے ایک اعظیم نظام کے تحت روحانیت اور الہام ہیں جس کے ذریعے مذہب کا ابتدائی ایمان ظاہر ہوتا ہے۔ ان دنوں میں حوالہ جات کو تمثیلوں میں پیش کیا جاتا تھا اب کہ ہمارے اس دور میں مثالیں صرف تمثیل ہی نہیں بلکہ یہ حقیقی مذہبی راہنماؤں کیلئے ایک پناہ گاہ ہیں جس میں ہم سب سرگرم ہیں۔

پ۔ حوالا جات میں فلیسوفی کی جگہ:

Substituting Philosophy for Scripture

ایک اور تیسری چیز جو برگشتگی کا باعث بنی ہے تو اس کے بارے میں رسولوں نے پہلے سے پیشنگوئی کی اور لکھا ہے کہ۔ "خبردار کوئی شخص تم کو اُس فلیسوفی اور لاحاصل فریب سے شکار نہ کرے جو انسانوں کی روائیت و دنیوی ابتدائی باتوں کے موافق ہیں نہ کہ مسیح کے موافق۔ (کلسیوں ۲:۸)

اس گزرتے وقت میں فلیسوفی کو ناکارہ قرار دیا گیا کیونکہ ہم کبھی بھی فلیسوفی سے مقدس الفاظ سے تلاش نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن فلیسوفی انسان کی روائیت سے ملتی جلتی ہے۔ حالانکہ مسیح یسوع کے زمانے سے پہلے یہودی مذہبی راہنما جو علم اور شریعت کے ٹھیکیدار بنتے اور یہودیوں کو باریک بینی، نظر فریب کی وجہ سے دھمکاتے اور ڈراتے تھے اور ایسی فلیسوفی جو خدا کے ڈر کو ختم کرتی اور ظاہری شان و شوکت کو بڑھاتی تھی اختیار کرتے تھے۔ اس طرح کی آزمائش ان لوگوں پر بھی آتی جو مسیحیت کو اختیار کرتے یونانی فلیسوفی کو عمل میں لانا ایک بہت بڑا طاقت ور عمل ہے جو کہ ایک مسیحی کا ذہن نہیں کر سکتا بلکہ یہ مسیحیوں کے ارادے میں سے سامنے آتے ہیں۔ ہم نے دوبارہ مکمل کلیسیاؤں میں فلیسوفی کے سکول ایک بار پھر دیکھے ہیں جو کہ شیر خوار مسیحی کلیسیاؤں کے یہ بہت بڑے دشمن ہیں۔ یہ دنیا جو کفر سے بھری ہوئی ہے ہم نے کبھی بھی اس کو کامیاب یا فتح مند نہیں پایا۔۔۔ پھر بھی بدتوں کو بڑھتا ہوا سیلاب جو کہ مسیحیت کے نام کے اندر اندر پرورش پا رہا ہے پایا ہے جس نے سچائی کو لمبے عرصہ سے گھیر رکھا ہے یہ وہ ہے جو ہمیں اندھیرے کی طرف لے جا رہا ہے۔